تبصرے

چند نظمیں از پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی تقطیع خورد ضخامت ۶۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ایک روپیہ پتہ :- کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی

پنڈت کیفی جس طرح اردو زبان کے نامور محقق، مصنف اور انشاپرداز ہیں۔ اسی زبان کے شگفتہ بیان شاعر بھی ہیں اس مجموعہ میں موصوف کی چند نظمیں ان کے تازہ کلام سے منتخب کرکے جمع کی گئی ہیں یہ نظمیں قومی و ملکی اور سماجی و معاشرتی مسائل پر لکھی گئی ہیں جن سے شاعر کی محبتِ انسانی اور ہمدردی وغم گساری کے جذبات نمایاں ہیں پھر زبان و بیان کا کیا کہنا اس کے لئے کیفی صاحب کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔ اس طرح یہ نظمیں ادبی شاہکار بھی ہیں اور سبق آموز و عبرت آفریں بھی! ان کا مطالعہ ہر ایک اردو داں کو کرنا چاہئے،

جناب رحمت قطبی صاحب جنھوں نے بڑی محنت اور اخلاص سے یہ نفیس اور متبرک مجموعہ شائع کیا ہے ارباب ذوق کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی تقطیع متوسط ضخامت ۴۳۱ صفحات، طباعت وکتابت بہتر قیمت مجلد للعہ چار روپیہ بارہ آنہ پتہ :- مکتبۂ اسلام گوئن روڈ لکھنؤ۔

اسلام کسی خاص فرقہ یا گروہ۔ یا کسی ایک مخصوص ملک و قوم کا نہیں بلکہ پورے عالم انسانیت کا اصلح ترین نظام اجتماع و زندگی ہے اور جس طرح اس نظام کا داعی آخر الزماں رحمۃ للعالمین تھا اسی طرح یہ نظام بھی دنیا کے سب انسانوں کے لئے سرتا سر خیر و برکت تھا جن خوش نصیب لوگوں نے اس پیغام ربانی کو قبول کیا قرآن مجید میں ان کو "امۃ وسطا" اور "شہداء علی الناس" کے لقب سے سرفراز فرما کر اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جس دولت و نعمت سے وہ خود

شاد کام و بہرہ اندوز ہوتے ہیں اب ان کا فرض ہے کہ وہ اس کو دوسروں تک بھی پہنچائیں چنانچہ جب مسلمانوں نے اس پر عمل کیا تو دنیا میں یکایک انقلاب عظیم پیدا ہو گیا، فاسد تہذیب و تمدن اور جاہلانہ نظامِ اجتماع کی جگہ صالح اور عادل نظام قایم ہو گیا۔ اور سب نے اس سے فائدہ اٹھایا لیکن آخر جب قیادت مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل کر اقوامِ یورپ کے ہاتھ میں پہنچ گئی تو جاہلیت کا غلبہ پھر اسی طرح ہو گیا۔ چنانچہ ہر سلیم الطبع اور بے تعصب انسان محسوس کر رہا ہے کہ اگرچہ انسان مادی ترقی کے اعتبار سے آج اس اونچی سطح پر ہے جہاں اس سے پہلے کبھی نہیں تھا لیکن چونکہ معاشرہ کی بنیاد سرتاسر لادینی افکار پر ہے اس لئے یہ ترقیات کسی وقت بھی بنی نوع انسان کی ہلاکت و بربادی کا سبب بن سکتی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے جو ہندوستان کے ممتاز عالم و مفکرِ اسلام مشہور صاحب قلم اور عربی اور اردو دونوں زبانوں کے نامور ادیب ہیں، آغازِ اسلام سے اب تک کی اسی داستان کو بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ بیان کیا ہے اگرچہ کتاب اپنے مقصد کے لحاظ سے تبلیغی ہے۔ لیکن جو کچھ لکھا گیا ہے خالص علمی اور تاریخی حقائق و واقعات کی بنیاد پر مستند حوالوں کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس بنا پر اس کی حیثیت ایک بلند پایہ علمی اور تاریخی کتاب کی بھی ہے۔ فاضل مصنف نے پہلے مشرق و مغرب کے ملکوں کی تاریخ کا وسعتِ نظر کے ساتھ جائزہ لے کر یہ بتایا ہے کہ چھٹی صدی عیسوی میں یعنی اسلام کی دعوت کے آغاز میں انسانی معاشرہ۔ اجتماعی۔ تہذیبی اور اخلاقی سیاسی و مذہبی اعتبار سے کس درجہ زبوں حال تھا پھر یہ دکھایا ہے کہ جب اسلام آیا تو اس نے کس طرح ایک ایک شعبۂ زندگی کی اصلاح کی اور اس اصلاح کے کیا نتائج ہوئے، اس کے بعد جب مسلمان خود انحطاط و زوال کا شکار ہو گئے تو اس سے انسانی معاشرہ کو کیا کیا عظیم نقصانات پہنچے اور کیوں پہنچے اصل کتاب عربی میں تھی جو ممالک عرب میں بڑی مقبول ہوئی اور ہاتوں ہاتھ لی گئی۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کا اردو قالب ہے مگر ترجمہ نہیں۔ بلکہ خود مستقل بالذات لکھی ہوئی، کتاب صرف مسلمانوں کے پڑھنے کی نہیں بلکہ عمرانیات و اجتماعیات کے ہر طالب علم کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے کہ جس طرح وہ افلاطون کے نظریۂ جمہوریت، اور ارسطو کے نظریۂ ریاست و مملکت پر غور کرتے ہیں اسی طرح اسلام کے نظریۂ